احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 20 مئی 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

# الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 20 مئی 2013ء 9 رجب 1434 ہجری 20 ہجرت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 113

## گناہوں کو دور کرتا ہے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی مجلس میں بخار کا ذکر آیا تو ایک آدمی نے بخار کو برا بھلا کہا۔ رسول اللہؐ نے اسے منع کرتے ہوئے فرمایا بخار (مومن کے) گناہوں کو دور کر دیتا ہے جیسے آگ لوہے کی میل کچیل کو دور کرتی ہے۔

(سنن ابن ماجه کتاب الطب با ب الحمی حدیث نمبر:3460)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی بیماری اور اُن کے متعلق دعا کا ذکر کرتے ہوئے شیخ رحمت اللہ صاحب کو مخاطب کر کے حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

’’آپ کے واسطے بھی پانچ وقت نماز میں دعا کی جاتی ہے مگر اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہوتا ہے کہ تکالیف سے اپنے بندوں کو ثواب دے۔ عبادات میں جو قصور رہ جاتے ہیں ان کا ازالہ قضاء و قدر کے مصائب سے ہو جاتا ہے کیونکہ عبادت کی تکلیف میں تو انسان اپنا رگ پٹھا آپ بچا لیتا ہے۔ سردی ہو تو وضو کے لئے پانی گرم کر لیتا ہے۔ کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کر پڑھ لیتا ہے۔ لیکن قضاء و قدر سے جو آسمانی مار پڑتی ہے وہ رگ پٹھہ نہیں دیکھتی۔

دنیا ہمیشہ رہنے کی جگہ نہیں ہے حدیث میں آیا ہے کہ دنیا میں ہمیشہ کی خوشی صرف کافر کو حاصل ہو سکتی ہے کیونکہ اس کے لئے عذاب کا گھر آگے ہے۔ لیکن مومن کے لئے ایسی زندگی ہوتی ہے کہ کبھی آرام اور کبھی تکلیف۔ ہاں جان بخیر چاہئے۔

یہ مصائب گناہ کا کفّارہ ہوتے ہیں۔ کرب اور گھبراہٹ کی کوئی بات نہیں خدا داری چہ غم داری۔ خدا تعالیٰ پر پورا ایمان اور بھروسہ ہو تو پھر انسان کو تنور میں ڈال دیا جاوے اُسے کوئی غم نہیں ہوتا۔

تکالیف کا بھی ایک وقت ہوتا ہے اس کے بعد پھر راحت ہے۔ جیسا بچہ پیدا ہونے کے وقت عورت کو تکلیف ہے بلکہ ساتھ والے بھی روتے ہیں لیکن جب بچہ پیدا ہو گیا تو پھر سب کو خوشی ہے۔ ایسا ہی مومن پر خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک تکلیف اور دکھ کا وقت آتا ہے تاکہ وہ آزمایا جائے اور صبر اور استقامت کا اجر پائے۔ اصل میں تکالیف کے دن ہی مبارک دن ہوتے ہیں۔ انبیاء تکالیف کے ساتھ موافقت کرتے ہیں ہر ایک شخص پر نوبت بہ نوبت یہ دن آتے ہیں تاکہ معلوم ہو جائے کہ اس کا تعلق خدا تعالیٰ کے ساتھ اصلی ہے یا نہیں۔ مولوی رومی نے خوب فرمایا ہے۔

ہر بلاکیں قوم را حق دادہ است
زیر آں گنج کرم بنہادہ است

حدیث میں آیا ہے کہ جب خدا تعالیٰ کسی سے پیار کرتا ہے تو اسے کچھ دکھ دیتا ہے۔ انبیاء کے معجزات انہی مصائب کے زمانہ کی دعاؤں کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کا آپریشن ہے جو ہر صادق کے واسطے ضروری ہے۔‘‘ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 383-384)

موت اور اس کی تلخیوں کا ذکر چل پڑا۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

’’انسان ان موتوں سے عبرت نہیں پکڑتا حالانکہ اس سے بڑھ کر اَور کون ناصح ہو سکتا ہے جس قدر انسان مختلف بلاد اور ممالک میں مرتے ہیں۔ اگر یہ سب جمع ہو کر ایک دروازہ سے نکلیں تو کیسا عبرت کا نظارہ ہو۔ پھر مختلف امراض اس قسم کے ہیں کہ ان میں انسان کی پیش نہیں جاتی۔ ایک دفعہ ایک شخص میرے پاس آیا اس نے بیان کیا کہ میرے پیٹ میں رسولی پیدا ہوئی ہے۔ اور وہ دن بدن بڑھ کر پاخانہ کے راستہ کو بند کرتی جاتی ہے۔ جس ڈاکٹر کے پاس مَیں گیا ہوں وہ یہی کہتا ہے کہ اگر یہ مرض ہمیں ہوتی تو ہم بندوق مار کر خودکشی کر لیتے۔ آخر وہ بیچارہ اسی مرض سے مر گیا۔

بعض لوگ ایسے مسلول ہوتے ہیں کہ ایک ایک پیالہ پیپ کا اندر سے نکلتا ہے۔ ایک دفعہ ایک مریض آیا اس کی یہی حالت تھی۔ صرف اس کا پوست ہی رہ گیا تھا اور وہ سمجھدار بھی تھا مگر تاہم وہ یہی خیال کرتا تھا کہ مَیں زندہ رہوں گا۔

انسان کی سخت دلی اصل میں امیدوں پر ہوتی ہے لیکن انبیاء کی یہ حالت نہیں ہوتی جس قدر انبیاء ہوئے ہیں سب کی یہ حالت رہی ہے کہ اگر شام ہوئی ہے تو صبح کو ان کی امید نہیں کہ ہم زندہ رہیں گے اور اگر صبح ہوئی ہے تو شام کی امید نہیں کہ ہم زندہ رہیں گے۔ جب تک انسان کا یہ خیال نہ ہو کہ مَیں ایک مرنے والا ہوں تب تک وہ غیر اللہ سے دل لگانا چھوڑ نہیں سکتا۔‘‘ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 437)

## ہر تین ماہ میں ایک کتاب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث تحریرات حضرت مسیح موعود کے متعلق فرماتے ہیں:۔

’’ہر احمدی گھرانہ میں کتب حضرت مسیح موعود موجود ہوں اور زیر مطالعہ ہوں اور انہیں بچوں کو پڑھانے کا انتظام ہو......احباب ہر تین ماہ میں کم از کم حضرت مسیح موعود کی ایک کتاب ضرور خرید لیا کریں اور خریدنے کی ترتیب یہ رکھیں کہ حضور نے جو آخری کتاب تصنیف فرمائی اسے پہلے خرید کر پڑھیں اور پھر اس سے قبل کی کتب علی الترتیب خریدتے چلے جائیں کیونکہ آخری دور کی کتب حضور نے عوام کو مخاطب کر کے نہایت عام فہم اور آسان زبان میں تصنیف فرمائیں جبکہ ابتدائی زمانہ کی کتب علماء کو مخاطب کر کے لکھی گئیں جن کی وجہ سے وہ بہت گہری اور دقیق ہیں۔ لیکن بہر حال وہ بھی بیشمار اور نہایت لطیف اور پر معارف نکات پر مشتمل ہیں۔‘‘

(الفضل 29۔اکتوبر 1977ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حقائق و معارف کے اس خزانے سے وافر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

(مرسلہ: نظارت اشاعت ربوہ)

## ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 26 مئی 2013ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ موصوف ڈاکٹر صاحب کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروا لیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشعل راہ

# پاکیزگی کے لئے کوشش اور استغفار کی ضرورت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 14 مئی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

اس زمانے میں بھی جبکہ ہر طرف دنیا میں اتنا زیادہ گند ہو چکا ہے، ہمیں خاص طور پر احمدیوں کو اپنے اندر پاکیزگی کے بیج کی پرورش کے لئے بہت زیادہ کوشش اور استغفار کی ضرورت ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرے اور دل صاف کرے اور اس طرح ہمیں اپنے دل کی زمین کو تیار کرنا ہوگا اور اس میں اللہ تعالیٰ کا فضل مانگتے ہوئے نیکی کے بیج کی پرورش کرنی ہوگی جس طرح ایک زمیندار جب اپنی فصل کے لئے بیج کھیت میں ڈالتا ہے تو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھنے کے لئے وہ بعض دفعہ بیج ڈالنے سے پہلے ایسے طریقے اختیار کرتا ہے جو جڑی بوٹیوں کو اگنے میں مدد دیتے ہیں، تاکہ جو بھی جڑی بوٹیاں ہیں وہ ضائع ظاہر ہو جائیں۔ اور جب وہ ظاہر ہو جائیں تو ان کو تلف کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تو اسی طرح ہمیں بھی اپنے گناہوں کی جڑی بوٹیوں کے بیج کو بھی ظاہر کرنا پھر اس کو تلف کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اپنا محاسبہ کرتے رہنا چاہئے، اپنے گناہوں پر نظر رکھنی چاہئے۔ تاکہ نیکی کا بیج صحیح طور پر نشوونما پاسکے۔ جب نیکی کا بیج پھوٹتا ہے، بڑھنا شروع ہوتا ہے تو اس کی پھر اس طرح ہی مثال ہے کہ پھر شیطان بعض حملے کرتا ہے کیونکہ وہ بھی اپنی برائیوں کے بیج پھینک رہا ہوتا ہے یا کچھ نہ کچھ بیج برائی کا بھی دل میں رہ جاتا ہے تو جس طرح فصل لگانے کے بعد زمیندار دیکھتا ہے کہ بعض دفعہ فصل کے ساتھ بھی دوبارہ جڑی بوٹیاں اگنی شروع ہو جاتی ہیں تو پھر زمیندار کئی طریقے استعمال کرتا ہے۔ بوٹی مار دوائیاں پھینکتا ہے یا گوڈی کرتا ہے، زمین صاف کرتا ہے تاکہ ان بوٹیوں کو تلف کیا جائے تو اس طرح انسان کو بھی اپنے اندر نیکی کے بیج کو خالص ہو کر بڑھنے اور پنپنے کا ماحول میسر کرنے کے لئے استغفار کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کا فضل مانگتے ہوئے اس کی پرورش کی کوشش کرتے رہنا چاہئے تو جب اس طریق سے اپنے اندر نیکیوں کے بیج کو ہم پروان چڑھائیں گے اور پروان چڑھانے کی کوشش کریں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پھلے گا اور پھولے گا اور پھر بڑھے گا اور ہمارے تمام وجود پر نیکیوں کا قبضہ ہو جائے گا۔ اور ہر برائی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ختم ہو جائے گی۔

ایک حدیث میں آتا ہے۔ ’’حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہمہ وقت استغفار کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ ہر تنگی کے وقت اس کے نکلنے کے لئے راہ پیدا کر دیتا ہے اور ہر غم سے نجات دیتا ہے اور اسے اس راہ سے رزق عطا فرماتا ہے جس کا وہ گمان بھی نہ کر سکے۔‘‘ (ابو داؤد کتاب الوتر باب فی الاستغفار)

پھر ایک اور روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس شخص کی خوشی کے بارے میں کیا کہتے ہو جس کی اونٹنی بے آب و گیاہ جنگل میں گم ہو جائے اور اس اونٹنی پر اس کے کھانے پینے کا سامان لدا ہوا ہو وہ اس کو اتنا ڈھونڈے وہ اس کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک جائے اور پھر کسی درخت کے تنے کے پاس سے گزرے اور دیکھے کہ اس کی اونٹنی کی لگام کسی درخت کی جڑوں سے اٹکی ہوئی ہے۔ تو صحابہؓ نے عرض کی یا رسول اللہ! وہ شخص تو بہت خوش ہوگا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخدا اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جسے اپنی گمشدہ اونٹنی مل جائے۔ (بخاری کتاب الدعوات باب التوبہ)

(روزنامہ الفضل 10/اگست 2004ء)

# غزل

موجہ ابرِ رواں ہیں ہم لوگ
جانے کیوں سب پہ گراں ہیں ہم لوگ

ہو بہو مہر و وفا کی تصویر
ہمہ تن آہ و فُغاں ہیں ہم لوگ

نرم و نازک کبھی شبنم کی طرح
اور کبھی شعلہ بجاں ہیں ہم لوگ

یہ نہیں اہلِ خرد کو معلوم
واقف سِرّ نہاں ہیں ہم لوگ

لطفِ آورگی شوق نہ پوچھ
ذرّہِ ریگِ رواں ہیں ہم لوگ

رونقِ دار ہے قائم ہم سے
نازِ آشفتہ سراں ہیں ہم لوگ

لاکھ بے یار و مددگار سہی
صاحبِ شانِ شہاں ہیں ہم لوگ

خرقۂ فقر، ہماری زینت
رونقِ بزمِ جہاں ہیں ہم لوگ

ہم سے کیوں آئینہ دل پہ ہو میل
نفس شیشہ گراں ہیں ہم لوگ

آگ میں پڑ کے براہیم صفت
واردِ کوئے جناں ہیں ہم لوگ

اب تو مائل بہ کرم ہو تم بھی
اب نہ پوچھو کہ کہاں ہیں ہم لوگ

ہے وہی مالک و مختارِ جہاں
جس کی جانب نگراں ہیں ہم لوگ

**محمود الحسن**

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

2

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ امریکہ

## طلباء و واقفاتِ نو کی کلاسز، Ph.D طلباء کی ریسرچ اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

## 6 مئی 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجے ''بیت الحمید'' میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

## فیملی و انفرادی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں آج صبح کے اس سیشن میں 59 فیملیز کے 230 افراد نے اپنے آقا سے ملاقات کا شرف پایا۔ ان سبھی احباب نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔ ہر ایک نے اپنے مسائل اور معاملات پیش کرکے اپنے آقا سے جہاں راہنمائی لی وہاں دعائیں حاصل کیں اور تسکین قلب پائی۔ بیماروں نے اپنی شفایابی کے لئے دعائیں لیں۔ مسائل میں گھرے ہوئے لوگوں نے اپنی تکالیف سے نجات پانے کے لئے دعائیں حاصل کیں۔ طلباء و طالبات نے اپنے امتحانات میں کامیابی کے لئے اپنے آقا کی دعائیں پائیں اور اپنے آقا سے قلم بھی حاصل کئے اور ہر ایک دعاؤں کے خزانے پا کر واپس لوٹا۔ ہر ایک کو طمانیت قلب ملی اور دلوں نے سکون پایا۔

آج صبح کے اس سیشن میں ملاقات کرنے والی فیملیز لاس اینجلز کے علاوہ فلاڈلفیا (Philadelphia)، شکاگو اور نارتھ ورجینیا (North Virginia) سے آئی تھیں۔

شکاگو سے آنے والی فیملیز دو ہزار میل، نارتھ ورجینیا سے آنے والی دو ہزار پانچ صد میل اور فلاڈلفیا سے آنے والی دو ہزار آٹھ صد میل کے لمبے سفر طے کرکے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پانے کے لئے پہنچی تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ایک بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔ ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب نائب امیر یو ایس اے و صدر جماعت لاس اینجلز نے دوپہر کے کھانے کا انتظام اپنے گھر میں کیا ہوا تھا۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت ڈاکٹر صاحب کے گھر تشریف لے گئے اور وہاں سے چار بج کر دس منٹ پر واپس بیت الحمید کے لئے روانگی ہوئی۔ چار بجکر 45 منٹ پر حضور انور کی بیت الحمید تشریف آوری ہوئی اور حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الحمید تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔

## طلباء سے ملاقات

آج شیڈیول کے مطابق سکولز، کالجز اور یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ایک پروگرام ترتیب دیا گیا تھا۔

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ طاہر ہال میں تشریف لے آئے جہاں اس پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم سید اویس احمد صاحب نے پیش کی۔ بعد ازاں یوسف Dosu صاحب نے اس کا انگلش ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد مکرم فہیم یونس قریشی صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم یو ایس اے نے اس پروگرام کا تعارفی ایڈریس پیش کیا۔

موصوف نے بتایا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہمیں ہدایت دی تھی کہ سکول اور کالج جانے والے طلباء اور طالبات کا Data مکمل کیا جائے۔ نیز اس بات کا جائزہ لیا جائے کہ اعلیٰ تعلیم کے حصول میں کیا روکیں ہیں۔ حضور انور نے ہدایت دی تھی کہ ہر احمدی طالب علم کو کم ازکم 12th Garde تک حاصل تعلیم حاصل کرنی چاہئے اور ہمارے احمدی طلباء کا ٹارگٹ Nobel Prize ہونا چاہئے۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت West Coast یعنی امریکہ کے مغربی حصہ کی جماعتوں میں احمدی طلباء کی تعداد 163 ہے اور طالبات کی تعداد 243 ہے۔ 163 طلباء میں سے اس وقت 94 طلباء ہائی سکول سے نچلے لیول میں زیر تعلیم ہیں۔ 32 طلباء ہائی سکول میں ہیں اور 19 طلباء Bachelor کی ڈگری حاصل کررہے ہیں۔ دس طلباء Associate Degree اور چار طلباء ماسٹرز کررہے ہیں جب کہ تین طلباء ڈاکٹرز بن رہے ہیں اور ایک طالب علم پی ایچ ڈی کررہے ہیں۔ اور آج اس پروگرام میں کل 126 طلباء شامل ہیں۔

سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ اس وقت Post 12Th Grade میں جو طلباء ہیں۔ ان میں سے پانچ پی ایچ ڈی کے پروگرام میں ہیں۔ چار میڈیکل ڈاکٹر اور دو ڈاکٹر آف لاء اور 18 کا Master کی ڈگری کا پروگرام ہے۔ جبکہ 13 کا Pre Medical اور گیارہ کا Engineering کا پروگرام ہے۔

زبانوں کے جاننے کے لحاظ سے 147 طلباء اردو زبان جانتے ہیں۔ 24 طلباء سپینش زبان، پانچ طلباء فرنچ زبان جبکہ دو طالب علم چائینیز زبان اور ایک طالب علم Yoruba زبان جانتے ہیں۔

## Ph.D طلباء کی ریسرچ

نیشنل سیکرٹری تعلیم صاحب کے اس ایڈریس کے بعد Ph.D کرنے والے تین طلباء نے اپنے اپنے مضامین پر Presentations دیں اور ریسرچ پیش کی۔

**سب سے پہلے مکرم ڈاکٹر ارمان بٹ صاحب نے اپنے Ph.D کی ریسرچ کے مقالہ کے بارہ میں بتایا** کہ ان کی ریسرچ کا مقصد انسانی جسم میں مصنوعی آلات مثلاً جوڑوں کے Arthritis کے لئے جو Prosthesis یعنی مصنوعی جوڑ ڈالے جاتے ہیں یا اسی طرح Dental Implant نصب کئے جاتے ہیں۔ ان کو جسم کے اندر جوڑوں میں نصب کرنے کے بعد Dislocation Loosing اور Infection وغیرہ سے بچانا ہے۔

اس کے لئے وہ ان آلات کی Outer Surface یعنی بیرونی تہہ کو زنگ آلود ہونے سے بچانے پر ریسرچ کررہے ہیں۔ دانتوں کی اس سرجری کے خرچ کا اندازہ گیارہ ہزار ڈالر سے لے کر ایک لاکھ تیس ہزار ڈالر تک ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ تو بڑا مہنگا علاج ہے۔

اس کے بعد **ڈاکٹر محمد البراقی صاحب نے شہد کی مکھی کے حوالہ سے اس مضمون پر اپنی ریسرچ پیش کی** کہ کیڑے مار ادویات اور مختلف Viruses کس طرح شہد کی مکھی کی بقاء اس کی زندگی اور اس کے کام پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

موصوف نے بتایا کہ کیڑے مارنے والے کیمیا اور ادویات سے Fungic مارنے کا مادہ پیدا ہوتا ہے اور سبزے کے مارنے والے کیڑوں کا Pollen میں پایا جانا شہد کی مکھی کے نقل و حرکت کی تعین کرتا ہے۔

سیاہ رنگ کی مکھی کے خلیوں میں جو Virus پایا جاتا ہے وہ سردی میں زیادہ بنتا ہے اور Deforhed Wing Virus ہر موسم میں پایا جاتا ہے۔

کیڑے مارنے والے کیمیاوی اجزاء اور Virus کے ملاپ سے مکھیوں کی آبادی کو سخت نقصان پہنچا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس سوال پر کہ کیا یہ بات درست ہے کہ اگر ایک شہد کی مکھی مر جائے تو باقی تمام کارکن مکھیاں اس کو چھتہ سے باہر نکال دیتی ہیں۔؟

اس پر موصوف نے بتایا کہ ہماری ریسرچ کے مطابق یہ بات بالکل درست ہے شہد کی مکھی بہت صاف ستھری رہتی ہے اور کسی قسم کی گندگی چھتہ میں برداشت نہیں کرتی۔ چھتہ کے اندر ایک بڑی اعلیٰ تنظیم ہے۔ اس لئے اگر کوئی مکھی مرجائے تو دوسری مکھیاں اس کو چھتہ سے نکال باہر پھینکتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا۔ شہد کی مکھیوں کا تحقیقی عمل گرم علاقوں میں نسبتاً آسان ہوتا ہے اگر یہاں پر مکھیوں کی افزائش کی جائے۔

اس پر موصوف نے عرض کیا کہ بالکل ایسے ہی ہے جس قدر زیادہ پھول ہوں گے اور جتنے زیادہ پھولوں کے ادوار ہوں گے اسی قدر شہد کی

مکھیاں ترقی کریں گی اوران کی آبادی بھی بڑھے گی۔مکھیوں کی افزائش نسبتاً گرم موسم میں ان سبزہ زاروں میں بڑی عمدگی سے ترقی کرتی ہے۔گرم علاقوں میں ایک متوازن آب وہوا سب سے موزوں ماحول ہے۔جس میں ترقی سب سے اچھی ہوتی ہے۔مقامی ماحول کی اچھی مکھیاں افزائش نسل کے لئے سب سے زیادہ موزوں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اس بارہ میں آپ کی ریسرچ کیا کہتی ہے۔کہ اگر چھتے میں شہد کا سٹاک کم ہو جائے تو کیا وہ کالونی کی زندگی کے لئے خطرہ بن سکتا ہے۔

اس پر موصوف نے عرض کیا کہ اگر شہد کی مقدار کم ہو جائے اور زیادہ مقدار میں شہد نکال لیا جائے تو سردیوں میں ان Colonies کے لئے خطرہ ہوسکتا ہے۔

موصوف نے بتایا کہ شہد کی مکھیاں نشے میں مدہوش ہو جائیں تو وہ باقی کالونی کی ، دوسری مکھیوں کی فاصلے اور سمت کے لحاظ سے غلط نشاندہی کرسکتی ہیں۔اس طرح غلط نشاندہی کی وجہ سے مکھیاں اپنے ہدف پر نہیں پہنچ پائیں گی۔

Pollen کے حوالہ سے ایک سوال پر موصوف نے عرض کیا کہ Pollen شہد کی مکھی کی غذا ہے۔ اس سے وہ ننھی مکھیوں کے لئے روئی بناتی ہے جو ان کے لئے بطور غذا کے کام آتی ہے۔

موصوف نے بتایا کہ اس بات پر بھی ریسرچ جو ہورہی ہے کہ سیٹلا ئٹ اور موبائل فون وغیرہ کی Rays بھی شہد کی مکھیوں کی ڈائریکشن اور سگنل کو خراب کرتی ہیں۔جس کی وجہ سے یہ اپنا راستہ اور سمت کھودیتی ہیں۔

بعدازاں **مکرم مظفر احمد ظفر صاحب نے درج ذیل عنوان کے حوالہ سے اپنی ریسرچ پیش کی** اور کام کے بارہ میں بتایا۔

Quantitative Approach to Study Hidden Forces That Impact Organizational Learning

موصوف نے بتایا کہ ہم اس بات پر ریسرچ کررہے ہیں کہ مختلف آرگنائزیشن کیوں کامیاب نہیں ہوتیں۔ان کی ترقی کا لیول کیوں آگے نہیں بڑھتا۔وہ کون سی مخفی چیز ہے جو ان کی ترقی کی راہ میں حائل ہے۔ان کی کامیابی کو کیسے بڑھایا جاسکتا ہے۔

موصوف نے بتایا کہ اس تحقیق کے تین ادوار ہیں پہلے Phase میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ اس بنیادی وجہ کو معین کریں جو کامیابی میں روک بن رہی ہے۔ایک بات جو ہمارے سامنے ہے وہ یہ ہے کہ تنظیمی ساخت کے سلسلہ میں کافی ابہام اور وساوس ہوتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ عمل اور اقوال میں تضاد نظر آتا ہے۔

دوسرے Phase میں ، تنظیم کی وسعت میں تین اجزاء ہیں جن کے توازن سے ترقی کی راہیں استوار ہوتی ہیں۔یہ اجزاء وہ ہیں جن کے باہم اشتراک سے صحیح خطوط ،مزید وسعت اور ترقی کے استوار ہوتے ہیں۔ان کی شناخت کے لئے انٹرویو اور تبصروں کے سلسلہ پر غور اور تدبر کی ضرورت ہے۔ یہ انٹرویو تنظیم کے کارکنان سے کئے جاتے ہیں۔

تیسرا Phase وہ ہے جب ان تمام انٹرویو اور تبصروں سے ماخوذ Data کو بغور دیکھا جائے۔ جن سے تنظیم کی تشکیل نو ہوسکتی ہے۔

## طلباء کے سوالات

ان Presentations کے بعد بعض طلباء نے سوالات کئے اور ریسرچ کے حوالہ سے مختلف امور دریافت کئے۔سوالات کرنے والوں میں مڈل سکول میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء بھی تھے۔ان کے سوالات کا معیار بہت اچھا تھا۔اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھے خوشی ہے کہ بڑی ذہین جنریشن آئندہ آرہی ہے۔

اس پروگرام کے آخر پر ایک طالب علم نے معاشرہ کی برائیوں سے بچنے کے حوالہ سے دریافت کیا۔اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ استغفار کیا کرو اور لاحول ولاقوۃ ...... پڑھا کرو۔حضور انور نے فرمایا سوسائٹی میں اچھی چیزیں بھی ہوتی ہیں لیکن جو بری چیزیں ہیں ان سے بچو۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ یورپین ممالک میں یورپین سٹوڈنٹس ریسرچ میں نہیں جارہے۔ان کا اس طرف کم رجحان ہے اس لئے میں نے احمدی طلباء کو کہا ہے کہ وہ اپنے مختلف مضامین میں ریسرچ میں جائیں اور یہ جو ریسرچ کا خلا ہے اس کو پُر کریں۔اگر آپ لوگ بھی کسی مضمون میں اچھے ہیں تو اس میں ریسرچ کریں۔

حضور انور نے فرمایا یہاں ان ممالک میں ایشین اور افریقن طلباء کو بہت زیادہ تحقیق اور چھان بین کرنے کے بعد، اہم اور حساس اداروں میں ملازمت ملتی ہے۔

آپ ریسرچ ورک میں جائیں اور اپنا نام پیدا کریں تو پھر آگے بڑھنے کے مواقع بہت زیادہ ہوں گے۔

مڈل سکول کے ایک طالبعلم نے اپنی کسی تکلیف کا ذکر کر کے دعا کی درخواست کی۔اس پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ مدد کرے۔حضور انور نے فرمایا ناامید نہیں ہونا۔اپنی پڑھائی مکمل کرو، پورے عزم کے ساتھ تعلیم جاری رکھو۔خدا تعالیٰ تمہاری مدد کرے گا۔

## ملاقاتیں

طلباء کا حضور انور کے ساتھ یہ پروگرام چھ بج کر 55 منٹ تک جاری رہا۔اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور فیملی و انفرادی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

مجموعی طور پر 32 فیملیز کے 112 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا اور ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو حضور انور نے ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں نے اپنے آقا سے چاکلیٹ کا تحفہ حاصل کیا۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز لاس اینجلز (Los Angeles) کے مختلف حلقوں کے علاوہ Zoin اور Saint Louis کی جماعتوں سے آئی تھی ان دونوں جماعتوں سے آنے والی فیملیز دو ہزار میل کا طویل سفر طے کر کے اپنے محبوب آقا سے ملاقات کے لئے آئی تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بج کر پچاس منٹ تک جاری رہا بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الحمید میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

## ایک یادگاری پوسٹل ٹکٹ کا اجراء

جماعت احمدیہ امریکہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ویسٹ کوسٹ (West Coast) امریکہ کے بابرکت دورہ کی خوشی میں خدا تعالیٰ کے حضور جذبات شکر بجالاتے ہوئے ایک یادگاری پوسٹل ٹکٹ (Commemorative Stamp) تیار کروائی ہے۔یہ پوسٹل ٹکٹ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے کیپٹیل ہل امریکہ یورپین پارلیمنٹ (برسلز بیلجیئم) برٹش پارلیمنٹ ،ملٹری ہیڈ کوارٹر جرمنی اور دیگر فورمز پر قرآن کریم کی تعلیم پر مبنی خطابات کے مختلف مضامین مثلاً حب الوطنی ، امن، انصاف اور آزادی ضمیر کی ایک تصویری شکل ہے یہ ٹکٹ امریکہ کی پوسٹل سروس میں بھی استعمال ہوگی۔انشاءاللہ۔

اس ٹکٹ کے بائیں کونے پر مینارۃ المسیح بنا ہوا ہے اور اوپر کے حصہ میں ...... Ahmadiyya Community United States of America لکھا ہوا ہے۔

ٹکٹ کے درمیان میں دنیا کا گلوب بنا ہوا ہے اور اس گلوب کے گرد دائرہ کی شکل میں آٹھ انسانوں کے خاکے ہیں جنہوں نے ایک دوسرے کے ساتھ پکڑے ہوئے ہیں۔

ٹکٹ کے مختلف اطراف میں سرخ رنگ میں Loyalty سیاہ رنگ میں Justice، سبز رنگ میں Peace اور نیلے رنگ میں Freedom of Conscience لکھا ہوا ہے اور جو آٹھ انسانوں کے خاکے ہیں وہ بھی مذکورہ چار رنگوں میں ہے گویا کہ یہ پیغام دیا گیا ہے کہ ان چاروں چیزوں کو اختیار کرنے سے ہی مختلف اقوام آپس میں متحد ہوسکتی ہیں اور دنیا امن کا، سلامتی کا گہوارہ بن سکتی ہے۔

## 7 مئی 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجے بیت الحمید میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف ممالک کی جماعتوں کی طرف سے آئی ہوئی دفتری ڈاک، رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ان پر اپنے دست مبارک سے ہدایات سے نوازا۔

## دفتری ملاقاتیں

دس بج کر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے۔پروگرام کے مطابق پہلے دفتری ملاقاتیں ہوئیں۔

مکرم نسیم مہدی صاحب نائب امیر مربی انچارج یو ایس اے اور ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن نے حضور انور کی خدمت میں بعض دفتری معاملات پیش کر کے ہدایات حاصل کیں۔اس کے بعد فیملیز اور انفرادی احباب کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

## فیملی ملاقاتیں

آج صبح کے اس سیشن میں 55 فیملیز کے 192 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی اور اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔آج ملاقات کرنے والی فیملیز میں جماعت لاس اینجلز (Los Angeles) کے علاوہ Portland Houston, North Virginia اور شکاگو (Chicago) سے آنے والی فیملیز بھی شامل تھیں۔

رپورٹ لینڈ سے آنے والی فیملیز آٹھ صد میل ، نارتھ ورجینیا سے آنے والی فیملیز دو ہزار پانچ صد میل ، ہیوسٹن سے آنے والی ڈیڑھ ہزار میل اور شکاگو سے آنے والے خاندان دو ہزار میل سے زائد کا فاصلہ طے کر کے اپنے آقا کے

ساتھ ملاقات کرنے کے لئے پہنچے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں نے اپنے آقا سے چاکلیٹ حاصل کیں۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر دو بجے تک جاری رہا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الحمید میں تشریف لاکر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

## کلاس واقفات نو

آج پچھلے پہر واقفات نو بچیوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کلاس کا پروگرام تھا۔

پانچ بج کر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز طاہر ہال میں تشریف لائے جہاں باقاعدہ کلاس کا آغاز ہوا۔

عزیزہ عائشہ ودود نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اردو ترجمہ سعدیہ احمد نے پیش کیا۔ بعدازاں انگلش ترجمہ سنبل جتالہ نے پیش کیا۔ اس کے بعد آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث مبارکہ عزیزہ سائرہ جنجوعہ نے پیش کی۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے اس کے سارے کام برکت ہی برکت ہوتے ہیں۔ یہ فضل صرف مومن کے لئے مختص ہے۔ اگر اس کو کوئی خوشی و مسرت اور فراخی نصیب ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہے اور اس کی شکر گزاری اس کے لئے مزید خیر وبرکت کا موجب بنتی ہے اور اگر اس کو کوئی دکھ اور رنج، تنگی اور نقصان پہنچے تو وہ صبر کرتا ہے اور اس کا یہ طرز عمل بھی اس کے لئے خیر وبرکت کا ہی باعث بن جاتا ہے کیونکہ وہ صبر کر کے ثواب حاصل کرتا ہے۔

بعدازاں عزیزہ صباحہ پاشا نے حدیث کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد بچیوں کے ایک گروپ نے حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کی درج ذیل نعت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

بدرگاہ ذی شان خیر الانام
شفیع الوریٰ، مرجع خاص و عام
بصد عجز و منت بصد احترام
یہ کرتا ہے عرض آپ کا اک غلام
کہ اے شاہ کونین عالی مقام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

بعدازاں عزیزہ سلمانہ شاہ صاحبہ نے اس نعت کا انگریزی زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا درج ذیل اقتباس عزیزہ رملہ ملہی نے پیش کیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ہمارے ہادی کامل کو دونوں باتیں دیکھنی پڑیں۔ ایک وقت تو طائف میں پتھر برسائے گئے۔ ایک کثیر جماعت نے سخت سے سخت جسمانی تکلیف دی۔ لیکن آنحضرت ﷺ کے استقلال میں فرق نہ آیا۔ جب قوم نے دیکھا کہ مصائب و شدائد سے ان پر کوئی اثر نہ پڑا تو انہوں نے جمع ہو کر بادشاہت کا وعدہ دیا۔ اپنا امیر بنانا چاہا۔ ہر ایک قسم کے سامان آسائش مہیا کر دینے کا وعدہ کیا۔ حتیٰ کہ عمدہ سے عمدہ بی بی بھی بدیں شرط کہ حضرت ﷺ بتوں کی مذمت چھوڑ دیں۔ لیکن جیسے کہ طائف کی مصیبت کے وقت، ویسی ہی اس وعدہ بادشاہت کے وقت حضرت ﷺ نے کچھ پرواہ نہ کی اور پتھر کھانے کو ترجیح دی۔ سو جب تک خالص لذت نہ ہو تو کیا ضرورت تھی کہ آرام چھوڑ کر دکھوں میں پڑتے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 17)

بعدازاں اس اقتباس کا اردو ترجمہ عزیزہ مریم شیخ نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ مدیحہ ملہی، نائلہ چوہدری، مطاہرہ رانا، عطیہ خان اور عزیزہ صالحہ ڈار نے ﷺ Muhammad Messenger of Peace کے عنوان پر باری باری تقاریر کیں۔

اس Prezentation کے بعد عزیزہ ایمن سیدہ احمد نے اردو زبان میں "رسول کریم ﷺ کے عورتوں پر احسانات" کے عنوان پر تقریر کی۔ تقریر بہت عمدہ تھی۔ حضور انور نے فرمایا اردو کہاں سے سیکھی ہے جس پر بچی نے بتایا کہ دو ماہ پہلے پاکستان سے آئی ہوں۔ پاکستان میں ہی سیکھی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا واقفات نو بچیوں کو ماشاء اللہ اچھی تقریریں کرنی آتی ہیں۔

## West Coast کی
## تصویری جھلکیاں

بعدازاں West Coast کے مختلف مقامات کی تصویری جھلکیاں دکھانے کا پروگرام تھا۔

آغاز میں حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے بتایا گیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لندن سے لاس اینجلز (امریکہ) تک 5437 میل کا فاصلہ طے کر کے آئے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ فاصلہ 5600 میل سے زائد تھا۔

ویسٹ کوسٹ کی جماعتوں اور ان کے مراکز اور بیوت کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا گیا Tucson میں بیت یوسف ہے۔ Oakland میں احمدیہ مشن ہاؤس ہے۔ Bay Point جماعت میں بیت دارالسلام ہے۔ لاس اینجلز Chino میں بیت الحمید ہے اور لاس اینجلز ویسٹ میں سنٹر بیت السلام ہے۔ San Jose جماعت میں بیت البصیر ہے۔ پورٹ لینڈ میں بیت الرضوان ہے۔ سیاٹل (Seattle) میں مشن ہاؤس ہے۔ San Diego جماعت میں صلاۃ سنٹر ہے اور Pheonix جماعت میں احمدیہ سینٹر بیت الامان ہے۔ ان سب بیوت اور سینٹرز کی تصاویر ساتھ ساتھ دکھائی جارہی تھیں۔

اس کے بعد ویسٹ کوسٹ کے مختلف تاریخی مقامات کی Presentation دی گئی۔ اس موقع پر کسی تکنیکی خرابی کی وجہ سے ساتھ ساتھ سکرین پر تصاویر نہ دکھائی جاسکیں۔

اس موقع پر حضور انور نے ازراہ شفقت فرمایا۔ T.V والوں نے کوشش کی ہے کہ یہاں تصاویر میں ویسٹ کوسٹ کے یہ تاریخی مقامات نہ دیکھوں بلکہ خود جاکر موقع پر دیکھوں۔

آخر پر بچیوں کے ایک گروپ نے درج ذیل ترانہ خوش الحانی سے پیش کیا۔

صد شکر ہے، صد شکر ہے، صد شکر خدا کا
صد شکر ہے تشریف یہاں لائے ہیں آقا
یہ کتنا حسیں قابل صد رشک ہے منظر
لگتا ہے اُتر آیا ہے خود مولا زمیں پر
صد شکر ہے، صد شکر ہے، صد شکر خدا کا
صد شکر ہے تشریف یہاں لائے ہیں آقا

پروگرام کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا کہ آپ میں کون سی بچیاں ڈاکٹر بن رہی ہیں۔ جس پر بعض بچیوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔ حضور انور نے فرمایا ضروری نہیں کہ آپ یہاں امریکہ میں کام کریں آپ کو افریقہ یا کسی اور تھرڈ ورلڈ کنٹری میں بھجوایا جائے گا۔

اسی طرح حضور انور کے دریافت فرمانے پر جو بچیاں ٹیچرز بن رہی ہیں انہوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔

ایک بچی نے بتایا کہ Mass کمیونیکیشن میں ماسٹرز کیا ہے پاکستان سے ماسٹرز کر کے آئی ہوں۔ یہاں کی امیگریشن لے کر آئی ہوں۔ حضور انور نے اس بچی کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ MTA کے لئے وقت دو اور خدمت کرو۔

ایک بچی نے بتایا کہ میں شادی کر کے پاکستان سے آئی ہوں وہاں B.Sc کر رہی تھی لیکن مکمل نہیں کرسکی۔ اب ارادہ ہے کہ یہاں کمپیوٹر پروگرام میں ڈگری کرلوں۔

## واقفات نو کا نمونہ

ایک بچی نے سوال کیا کہ واقفات نو بچیوں کی سب سے اہم کوالٹی کیا ہونی چاہئے۔

اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا نیک اور متقی بنیں، خدا کا خوف رکھنے والی ہوں۔ پانچوں نمازیں ادا کرنے والی ہوں، قرآن کریم کی تلاوت کرنے والی ہوں۔ قرآن کریم کا ترجمہ پڑھیں اور پھر اس کی تفسیر پڑھنے والی ہوں، قرآن کریم کی سچی تعلیمات کو سیکھنے والی اور پھر اس پر عمل کرنے والی ہوں۔

حضور انور نے فرمایا آپ اپنے آپ کو اس طرح تیار کریں کہ سچی تعلیمات پر خود بھی عمل کریں اور دوسروں کو بھی بتا سکیں دوسروں کے لئے اپنا بہترین اور مثالی نمونہ پیش کریں۔

حضور انور نے فرمایا قرآن کریم کی سچی تعلیمات میں سے ایک یہ ہے کہ عورت حیادار اور باپردہ ہو۔ آپ پردہ کرنے والی ہوں اور سوسائٹی کے بداثرات سے اپنے آپ کو بچانے والی ہوں۔ پس آ کے معاملہ میں کوئی زیادہ سختی بھی نہیں ہے۔ لیکن یورپ میں دوسرے ملکوں کی نسبت زیادہ سختی ہے۔

آپ کا کم از کم پردہ یہ ہے کہ بال ڈھکے ہونے چاہئیں اور نیچے ٹھوڑی والا حصہ ڈھکا ہونا چاہئے۔ ہاں اگر میک اپ کرنا ہے تو پھر اپنا منہ بھی ڈھانکو۔

ایک واقفہ نو کے اس سوال پر کہ ہمارے لئے بہترین کیریئر کونسا ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ ڈاکٹر بننا سب سے بہتر ہے حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ دو قسم کے علم ہیں علم الادیان وعلم الابدان یعنی دین کا علم اور جسم کا علم (یعنی طب کا علم)

حضور انور نے فرمایا پھر اس کے بعد ٹیچنگ ہے۔ پھر مختلف زبانیں ہیں کوئی زبان سیکھ کر ترجمہ کا کام بھی کرسکتی ہو۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ کوئی ایسی دعا بتائیں جو ہر بچی کو پڑھنی چاہئے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا پانچ وقت کی نمازیں پڑھو۔ قرآن کریم باقاعدہ پڑھو۔

چھ بج کر پچاس منٹ پر یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں کو بیگ اور چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

## فیملی ملاقاتیں

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج مجموعی طور پر 32 فیملیز کے 106 افراد نے ملاقات کی سعادت پائی اور اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا بھی شرف پایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور کم عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز Rochester, Tucson Az, New Jersey, Virginia, Research, Triangle, Washington, DC, Seattle, Harris Berg اور Tennessee کے علاقوں اور جماعتوں سے بڑے لمبے اور تھکا دینے والے سفر طے کر کے آئی تھیں۔

Tucson سے آنے والی فیملیز 350 میل، سیاٹل سے سفر کرنے والی فیملیز ایک ہزار دو صد میل اور روچسٹر، ورجینیا، نیوجرسی، Research Triangle، ہیرس برگ اور واشنگٹن سے آنے والی فیملیز تین ہزار میل سے زائد کا سفر طے کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے نو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الحمید میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

# محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب کا ذکر خیر

محترم مبارک مصلح الدین احمد صاحب کے بزرگ والد حضرت صوفی غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کو دیکھنے کا خاکسار کو بھی شرف حاصل ہے۔ حضرت صوفی صاحب (بی۔ایس۔سی۔ بی۔ٹی) تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں سائنس پڑھاتے تھے۔ مضبوط جسم کلاہ پر سفید پگڑی اور حنا رنگ اور بھری بھری داڑھی میں بہت وجیہہ نظر آتے تھے۔ بزرگ اور لائق والد کے ہونہار بیٹے مبارک مصلح الدین احمد تعلیم کے زینے طے کرتے ہوئے بی۔ایس۔سی اور پھر ایم۔اے ریاضی کی ڈگری ہولڈر بنے۔ انہوں نے زمانہ طالبعلمی میں ہی اپنے آپ کو خدمت سلسلہ کے لئے پیش کر دیا۔

## نماز جمعہ کے بعد دوستوں سے سرسری ملاقات

جس زمانہ میں اہلیان ربوہ بیت الاقصیٰ میں نماز جمعہ کے لئے حاضر ہوتے تھے۔ محترم مبارک مصلح الدین احمد صاحب کا یہ دستور تھا کہ وہ نماز جمعہ کے بعد شمالی گیٹ کے باہر رک جاتے اور دوست احباب کے ساتھ ملاقات اور ہلکی پھلکی باتوں سے محظوظ ہوتے۔ میں بھی نماز کی ادائیگی کے بعد باہر ان کے پاس دو چار منٹ کے لئے رک جاتا۔ وہ ہمیشہ تپاک اور مسکراہٹ سے ملتے اور خوبصورت باتیں کرتے۔

اس ''حلقہ یاراں'' میں دو نوجوانوں عزیزم خالد ٹیپو اور ان کے بھائی کو بھی دیکھتا۔ خالد ٹیپو صاحب نے کچھ سال پہلے MTA کے لئے میرے SPOKEN ENGLISH کے پروگرامز میں بطور سٹوڈنٹ شرکت کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ دونوں بھائی محترم مبارک مصلح الدین صاحب سے قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ پڑھتے ہیں۔ یہ سن کر مجھے بہت خوشی ہوئی کہ محترم استاد اور خوش بخت شاگرد کتنے مبارک روحانی اور علمی شغف میں وقت صرف کرتے ہیں۔ واقعی محترم مبارک مصلح الدین احمد صاحب اہل علم و فراست شخصیت تھے۔

## وضعداری اور دوستی کی صفت

محترم مصلح الدین صاحب ایک وضعدار اور دوست پسند شخصیت تھے۔ وہ کالج کے زمانہ میں خاکسار کے بڑے بھائی راجہ بیرم خان صاحب کے دوست تھے۔ ہمارے بھائی راجہ بیرم خان صاحب بقضائے الٰہی جنوری 1989ء کو اچانک اپنے آبائی قصبہ ڈلوال حال ضلع چکوال میں وفات پاگئے۔ ہم سب گھر والے اور کچھ قریبی رشتہ دار صبح صبح ڈلوال روانہ ہونے والے تھے کہ محترم مبارک مصلح الدین صاحب میرے پاس تشریف لائے اور خاکسار سے مل کر بہت گہری ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ وہ بار بار بھائی جان کا ذکر کرتے کہ وہ کالج ہاکی اور روئینگ ٹیم کے بہت کامیاب اور معروف ممبر تھے اور خاص طور پر کہا کہ میں ان کی طرف سے تمام اہل خانہ سے تعزیت کروں۔ یہ ان کے اعلیٰ اخلاق اور ایک پرانے دوست کے ساتھ اخلاص اور اپنائیت کا ثبوت تھا۔

## مضمون نگاری پر اظہار خوشنودی و پذیرائی

خاکسار نے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بہت عرصہ پہلے ثاقب زیروی صاحب کے ممتاز ہفت روزہ ''لاہور'' میں لکھنا شروع کیا تھا۔ اس زمانہ سے چند بزرگ اور علمی شخصیات خاکسار کے مضامین شائع ہونے پر اظہار خوشنودی اور حوصلہ افزائی فرماتے تھے ان میں محترم مبارک مصلح الدین احمد صاحب بھی شامل تھے۔ بعد میں اللہ تعالیٰ نے روزنامہ الفضل میں بھی لکھنے کی توفیق اور سعادت عطا کی۔ جو بفضل اللہ تعالیٰ تادم تحریر جاری ہے۔

چند سال پہلے خاکسار کا ایک مضمون ''الفضل'' میں شائع ہوا جو دوالمیال حال ضلع چکوال کی دو بزرگ شخصیات محترم قاضی عبدالرحمٰن صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ دوالمیال اور ان کے قابل فرزند اور عربی کے جید عالم محترم ملک مبارک احمد صاحب کے متعلق تھا۔ محترم مبارک مصلح الدین صاحب نے بذریعہ ٹیلی فون خاص طور پر مضمون کی پسندیدگی کا اظہار کیا اور چند منٹ کی گفتگو کے بعد اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ خاکسار نے ملک مبارک احمد صاحب کے دوسرے بھائی ملک بشارت احمد صاحب کا ذکر نہیں کیا۔ جنہیں تحریک جدید میں خاص لمبا عرصہ خدمت کی توفیق ملتی رہی۔ مجھ سے واقعی انجانے میں یہ فروگزاشت ہوگئی تھی جس پر میں نے اظہار ملال کیا۔ اس سے پتہ چلا کہ محترم مبارک مصلح الدین صاحب گہرے مطالعے کے عادی اور صائب الرائے شخصیت تھے۔

## ایک عزیزہ کے تاثرات

کچھ عرصہ ہوا خاکسار نے اپنی ایک عزیزہ جو محترم مبارک مصلح الدین صاحب کی بھی قریبی عزیزہ ہیں سے تعزیت کی تو چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب کا ذکر خیر چھڑ گیا۔ وہ انہیں تایا جان کے نام سے بلاتی تھیں۔ بتانے لگیں کہ ان کے مزاج میں تکلف اور بناوٹ نہ تھی اور سادہ خوراک پسند کرتے تھے۔ البتہ لباس میں رکھ رکھاؤ کے قائل تھے تا کہ سلسلہ کا وقار ظاہر ہو۔ غریبوں کے ساتھ خاص طور پر ہمدردی کرتے تھے۔ کسی شادی بیاہ پر جاتے تو امیروں کی بجائے غریبوں کو زیادہ تحفے یا نقدی دیتے ان کا کہنا تھا کہ امیروں کے پاس تو پہلے ہی بہت کچھ ہوتا ہے۔ ہمارے پیسوں سے انہیں فرق نہیں پڑتا لیکن غرباء کو دیں تو ان کا بھلا ہوگا اور اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوگا۔ بے تکلف اور پُرشفقت طبیعت کے مالک تھے۔ اپنے کام خود کرتے اور کسی کو تکلیف نہ دیتے بلکہ گھر میں بچوں کے کام بھی کر دیتے تھے۔ بچوں کے لئے اپنے پاس ٹافیاں رکھتے اور ان کے آرام اور خوشی کا بہت خیال رکھتے لیکن ان کی تربیت سے غافل نہ رہتے۔ گھر میں ہر آنے جانے والے سے عمدہ طریقے سے پیش آتے اور مہمان نوازی کا حق ادا کرتے۔ اللہ تعالیٰ ان کی نیکیوں کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین

## ٹیلی فون پر آخری گفتگو

خاکسار عرض کرتا ہے کہ اتفاق سے محترم مبارک مصلح الدین صاحب سے میری ٹیلی فون پر گفتگو ان کی وفات سے کوئی ایک مہینہ پہلے ہوئی۔ وہ اس طرح کہ سابق مربی جاپان وامریکہ مکرم میجر عبدالحمید صاحب کی بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی چند ماہ قبل وفات پاگئیں۔ مجھے میجر عبدالحمید صاحب کے خاندان سے محترم مبارک مصلح الدین صاحب کی رشتہ داری کا علم نہیں تھا۔ کچھ عرصہ بعد محترم مبارک مصلح الدین صاحب کا ایک نوٹ روزنامہ الفضل میں شائع ہوا جس میں بیگم صاحبہ میجر عبدالحمید صاحب کی وفات، خاندان کے حالات اور حسنات کا ذکر تھا۔ میں نے تعزیت کے لئے محترم مبارک مصلح الدین صاحب کو ٹیلی فون کیا۔ ادھر سے وہی اپنائیت والی آواز سنائی دی۔ مرحومہ کے ذکر خیر کے بعد ہم ایک دوسرے سے حال واحوال پوچھنے لگے میں نے انہیں بتایا کہ میں آجکل گھٹنے کی شدید تکلیف کی وجہ سے چلنے پھرنے سے قاصر ہوں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ بیٹھ کر لکھنے پڑھنے کا کام کر لیتا ہوں۔

ان کے منہ سے دعا بھرے جملے نکلے اور اپنے متعلق بتانے لگے کہ وہ پہلے کی طرح سیر کے لئے نہیں جاسکتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے دفتر باقاعدہ جا رہے ہیں۔ ساتھ ہی خاکسار سے کہا کہ آپ مضمون بہت اچھا لکھتے ہیں۔ یہ ان کی وسعت قلبی اور نظر عنایت تھی اور میرے لئے اللہ تعالیٰ کے شکر اور دلی اطمینان کا باعث۔

بہرحال کیا خبر تھی کہ چند ہفتوں بعد مبارک مصلح الدین احمد صاحب اس جہان فانی سے رخصت ہوجائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی جملہ نیکیاں اور خدمتیں قبول فرمائے اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اہل وعیال کا ہمیشہ حامی وناصر ہو اور ہم سب کو بھی خلافت احمدیہ سے پوری طرح وابستہ رکھے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## درخواست دعا

مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری ریاض احمد ساہی صاحب آف ڈسکہ کلاں بعارضہ جگر کینسر بیمار ہیں۔ طبیعت کافی خراب ہے اور کمزوری زیادہ ہے۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم محمد محمود خان صاحب ملٹی گلرز رحمٰن پورہ لاہور لکھتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ اہلیہ محترم محمد ابراہیم خان صاحب مرحوم رحمٰن پورہ لاہور یورین انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں۔ نیز گھٹنوں اور ٹانگ کے مسلز میں تکلیف کی وجہ سے چلنے پھرنے میں دشواری ہوتی ہے، سہارے کے ساتھ چلتی ہیں۔ آپ محترم خان بہادر غلام محمد خان صاحب گلگتی کی بہو ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور تمام پیچیدگیاں دور فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم محمد عارف باجوہ صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم محمد یوسف باجوہ صاحب صدر جماعت چک نمبر 279/T.D.A تحصیل وضلع لیہ بقضائے الٰہی مورخہ 3 مئی 2013ء کو مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مقامی جماعت میں مربی ضلع مکرم منیر احمد شمس صاحب نے پڑھائی پھر آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 4 مئی کو صبح ساڑھے دس بجے صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم کی عمر 69 سال تھی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تہجد گزار، والدین کے خدمت گزار، غریب پرور اور خلافت سے اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے والے تھے۔ آپ نے 1964ء کے قریب ٹی آئی کالج ربوہ سے بی اے کیا تھا۔ آپ نے اپنے والد محترم کے کہنے پر نوکری نہ کی بلکہ کھیتی باڑی کرتے رہے اور ساری عمر والدین کی خدمت کرتے رہے اور چھوٹے بھائیوں کا خیال رکھتے رہے۔ آپ قائد مجلس، سیکرٹری مال ناظم انصار اللہ ضلع لیہ اور صدر جماعت چک نمبر 279/T.D.A کے طور پر خدمات بجا لاتے رہے۔ مربیان اور مرکزی مہمانوں کا بے حد احترام کرتے تھے۔ پورے علاقے میں آپ کی دیانتداری کی شہرت تھی۔ آپ نے ساری عمر دوسروں کیلئے قربانی کرتے ہوئے گزار دی۔ آپ نے پسماندگان میں پانچ بیٹے مکرم محمد زکریا باجوہ صاحب نائب پرنسپل سکول منرویا لائبیریا، مکرم محمد داؤد باجوہ صاحب، مکرم محمد طارق باجوہ صاحب، خاکسار محمد عارف باجوہ اور مکرم محمد نعیم احمد باجوہ صاحب اور ایک بیٹی مکرم طلعت بی بی صاحبہ چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرماتے ہوئے ہمیشہ خلافت اور نظام خلافت کے ساتھ پیوستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم شمیم احمد نیر صاحب مربی سلسلہ پیروچک ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم حسن محمد ڈوگر صاحب ولد مکرم لال دین صاحب (آف پیروچک ضلع سیالکوٹ) مورخہ 22 اپریل 2013ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ خاکسار نے بعد نماز ظہر وعصر مقامی قبرستان پیروچک ضلع سیالکوٹ نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ کھارا نزد قادیان کے رہنے والے تھے۔ آپ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ ایک ہمدرد وشفیق نیک، پنجوقتہ نمازوں کے پابند، خلافت سے بے پناہ محبت رکھنے والے تھے۔ ساری زندگی سادگی سے گزاری۔ 1950ء میں فرقان فورس میں بھرتی ہوئے۔ حضرت مصلح موعود کے باڈی گارڈ کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ آپ بہت دلیر اور بہادر انسان تھے۔ 1965ء کی جنگ میں شامل ہوئے۔ چندوں میں باقاعدہ تھے۔ مربیان کا بہت خیال رکھتے۔ ادب و احترام سے پیش آتے۔ بغور ان کی باتیں سننے کا شوق رکھتے تھے۔ آپ نے سات بیٹے اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ کے 13 پوتے 14 پوتیاں 8 نواسے اور 4 نواسیاں ہیں۔ آپ کی اہلیہ محترمہ بقید حیات ہیں احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو مرحوم کی خوبیوں کا وارث بنائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم عبدالسمیع خاں صاحب سینئر ہیڈ ماسٹر (ر) تحریر کرتے ہیں۔

میرے پھوپھی زاد بھائی مکرم عبدالماجد صاحب ولد مکرم عبدالقادر خاں صاحب حلقہ راجگڑھ لاہور چند روز کی علالت کے بعد مورخہ 10 مئی 2013ء کو بوقت 3 بجے بقضائے الٰہی شیخ زاید ہسپتال میں بعمر 65 انتقال کر گئے۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ مورخہ 11 مئی کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں آپ کی نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب مربی سلسلہ ضلع لاہور نے دعا کرائی۔ آپ حضرت چوہدری عبدالحی خاں صاحب کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت چوہدری عبدالسلام صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔ پاکستان ریلوے میں بطور مکینیکل انجینئر ریٹائر ہوئے۔ ملازمت کے سلسلہ میں کوئٹہ، سبی، کراچی، کوٹری، فیصل آباد اور لاہور میں رہے۔ ہر جگہ جماعت کے ساتھ وابستگی رہی۔ پنجگانہ نمازوں کے پابند تھے۔ بوقت وفات زعیم انصار اللہ راجگڑھ اور سیکرٹری اصلاح وارشاد کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ آپ ہر دلعزیز کم گو، خوش اخلاق تھے چونکہ سب بھائی پاکستان سے باہر تھے آپ ہی اپنی بزرگ والدہ صاحبہ کی خدمت بجالا رہے تھے۔ آپ کی والدہ صاحبہ بعمر 92 سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے بقید حیات ہیں۔ پسماندگان میں والدہ صاحبہ بیوہ کے علاوہ دو بیٹے، دو بیٹیاں، تین بھائی اور دو بہنیں ہیں۔ بیوہ مکرمہ نعیمہ فرحت صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب کاٹھگڑھی مرحوم دارالیمن شرقی کی بیٹی ہیں۔ آپ کی ایک بہن اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب سابق زعیم انصار اللہ دارالنصر شرقی محمود حال کینیڈا ہیں۔ دوسری بہن اہلیہ مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب مربی سلسلہ لاہور ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے اس بھائی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ بیٹوں میں سے عزیزم سہیل احمد صاحب جرمنی سے لاہور پہلے سے آئے ہوئے تھے انہوں نے اپنے والد کی بہت خدمت کی۔ اسی طرح دو بھائی مکرم عبدالخالق صاحب جرمنی سے اور مکرم عبدالواسع صاحب لندن سے اپنے بھائی کی عیادت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے بھی اپنے بھائی کی بھرپور خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## داخلہ مدرسۃ الظفر

### (معلمین کلاس)

ایسے نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور وقف جدید کے تحت معلم بن کر اپنی زندگی وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ وہ اپنی درخواستیں مکمل کوائف والد/سرپرست کے دستخط، ایک تصویر اور صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو بھجوائیں۔ رابطہ کیلئے فون نمبر بھی تحریر کریں۔ مدرسۃ الظفر میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

### شرائط برائے داخلہ

☆ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

☆ میٹرک پاس امیدواران کے لئے عمر کی حد 20 سال اور انٹرمیڈیٹ کیلئے 22 سال ہے۔

☆ قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

☆ مقامی جماعت کے صدر صاحب/امیر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

### ہدایات

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبروں پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

فون نمبر: 047-6212368

(ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ)

## سانحہ ارتحال

مکرم انوار احمد صاحب راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم اظہار احمد صاحب زعیم مجلس انصاراللہ دارالیمن شرقی احسان ربوہ مورخہ 16 مئی 2013ء کو حرکت قلب بند ہو جانے سے لاہور میں وفات پا گئے۔ مورخہ 17 مئی کو بعد نماز عصر گراؤنڈ دارالیمن شرقی میں محترم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم زعیم صاحب اعلیٰ نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم 1961ء میں پیدا ہوئے ایف اے تک تعلیم حاصل کی اور ذاتی کاروبار کرتے تھے۔ باسکٹ بال کے بہت اچھے کھلاڑی تھے۔ فضل عمر باسکٹ بال کلب ربوہ کی طرف سے کئی اہم ٹورنامنٹس میں حصہ لیا۔ کچھ عرصہ سپر الیکٹرونکس کے نام سے اقصیٰ روڈ ربوہ پر کاروبار بھی کرتے رہے۔ جو جماعتی نظمیں، تقریریں اور خلفاء سلسلہ کے خطابات کی کیسٹس کا مرکز بنا رہا۔ آپ ہنس مکھ، ملنسار اور ہمدرد طبیعت کے مالک تھے۔ خلیفہ وقت سے اطاعت و محبت بہت تھی اور بچوں کو بھی اس کی بار بار نصیحت کرتے۔ بچوں کی تربیت کیلئے فکر مند اور کوشاں رہے۔ جماعتی خدمات میں بھی آگے آگے ہوتے۔ مرحوم کے پسماندگان میں عمر رسیدہ والدہ محترمہ اکبری بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد اقبال صاحب مرحوم، اہلیہ مکرمہ ساجدہ اظہار صاحبہ بنت مکرم مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم سیکرٹری مال ناصر آباد شرقی ربوہ، تین بیٹے مکرم فیضان اقبال صاحب 3rd ائیر، مکرم حافظ ارسلان اظہار صاحب کلاس ہشتم، مطہر احمد عمر چار سال اور ایک بیٹی دانیہ اظہار کلاس نہم، پانچ بھائی خاکسار، مکرم افتخار احمد صاحب لاہور، مکرم نثار احمد صاحب لاہور، مکرم ذوالفقار احمد صاحب لاہور، مکرم وقار احمد صاحب لاہور، تین بہنیں مکرمہ رفعت نواز صاحبہ زوجہ مکرم رب نواز بلوچ صاحب نوکوٹ، مکرمہ عفت افتخار صاحبہ زوجہ مکرم افتخار احمد اپل صاحب دارالصدر ربوہ، مکرمہ نگہت افتخار صاحبہ زوجہ مکرم اسد اللہ غالب صاحب نائب ناظر امور عامہ چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مرحوم کی مغفرت فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## فری مٹاپا کیمپ کا انعقاد

مورخہ 22 مئی 2013ء کو بوقت 10 بجے صبح فضل عمر ہسپتال میں فری مٹاپا کیمپ کا انعقاد ہوگا۔ ضرورت مند احباب و خواتین مٹاپا کیمپ سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور بغیر پرچی بنوائے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں اس کیمپ سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆......☆......☆......☆

عطیہ خون خدمت بھی عبادت بھی

### ربوہ میں طلوع وغروب 20 مئی

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:39 |
| طلوع آفتاب | 5:06 |
| زوال آفتاب | 12:05 |
| غروب آفتاب | 7:03 |

17 تا 23 مئی 2013ء کلینک بند رہے گا
عرفان ہومیو پیتھک کلینک
دارالنصر غربی ربوہ۔ موبائل: 03339799736

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

الحمید ہومیو کلینک
پرانی اور نئی لیکن ضدی امراض
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبد الحمید صابر یم۔ اے
ڈی ایچ ایم ایس پنجاب آر ایم ایم بی (پاکستان)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ
0344-7801578

Got.Lic# ID.541 IATA
ملکی و غیر ملکی ٹکٹ۔ ریکنفرمیشن۔ انشورنس
ہوٹل بکنگ کی بارعایت سروس کے لئے
Sabina Travels Consultant
Yadgar Road Rabwah
047-6211211,6215211
0334-6389399

FR-10

Skylite Institute of Information Technology
(Educating People For Tomorrow)
سمر پروگرام ایک کورس کے ساتھ آیئے انٹرنیٹ سیکھئے کورس فری
اے سی کلاس رومز جدید سسٹم کے ساتھ۔
آج ہی تشریف لائیں اور کورسز کے بارے میں مکمل رہنمائی حاصل کریں۔
داخلے جاری ہیں
Computer Basics | Microsoft Office | Graphics Designing | Web Development | Online Marketing | Spoken English
4/14. 2nd Floor, Gol Bazar Rabwah. PH: 047-6211002. E-Mail: siit@skylite.com

STUDY in GERMANY
www.ErfolgTeam.com in EXCLUSIVE affiliation with German Universities & Institutes offers you:
Sep 2013 Admissions Open
1. Quick Package for Universities in Germany
Start learning German language in Germany
Opportunities for Intermediate, Bachelors and Masters students in all fields
No need to learn German Language in Pakistan
FEE PAYABLE DIRECTLY TO THE SCHOOL IN GERMANY
(Starting installment 2000 Euros from Pakistan)
Time duration for the whole process/embassy appearance: around 2-3 Months
2. Direct Package at FH Aachen University in Germany
ENGINEERING AND BUSINESS PROGRAMS
From foundation year till Masters ALL STUDY IN ENGLISH LANGUAGE
Basic requirement Matric/O-Level/First-Year/Intermediate
NO BANK ACCOUNT NEEDED FOR VISA
First year + accommodation (17,000 Euros total) + Bachelors & Masters is almost FREE Fee just 85 Euros per Month
FEE PAYABLE DIRECTLY TO FH AACHEN UNIVERSITY GERMANY
For further details please visit our exclusive partner university's homepage:
http://www.fh-aachen.de/en/university/freshman/program/
3. Comfort Package with ErfolgTeam
The candidates who cannot afford the above mentioned packages may also apply in comfort package, in which you have to do language in Pakistan beforehand. In this way, save the language fee in Germany. ADMISSION ALSO POSSIBLE IN ENGLISH PROGRAM
- Requirement: students with Intermediate, Bachelors or Masters background
- Language requirement: 3 to 6 months in Pakistan
Consultancy + Admission + Embassy Documentation + Interview Preparation
Even after reaching Germany, pick up service from airport till University
Please contact your ErfolgTeam Consultants in Germany
Office Tel: +49 6150 8309820, Mob: +49 176 56433243, +49 1577 5635313
www.erfolgteam.com Email: info@erfolgteam.com Skype ID: erfolgteam